نقش آغاز:

مشاہیر (مکتوبات) بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ و مولانا سمیع الحق مدظلہ کی متعدد ضخیم جلدوں میں اشاعت

الحمدللہ مقام شکر و امتنان ہے کہ دارالعلوم حقانیہ جس کی بنیاد اخلاص و تقویٰ اور للّٰہیت پر رکھی گئی تھی اپنے تمام اغراض و مقاصد کے حصول میں نہ صرف کامیاب رہا ہے بلکہ روز بروز دن دگنی اور رات چوگنی ترقی نصرت خداوندی کے طفیل حاصل کررہا ہے' اسی سلسلے کی ایک تازہ کڑی مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا وہ تاریخی اور منفرد کارنامہ ہے جس نے اردو ادب کی روایات میں ایک شاندار اور روشن باب کا اضافہ کردیا ہے۔ مکتوبات اور خطوط کی اشاعت تو روز اول سے اردو اور دیگر زبانوں میں ہوتی چلی آرہی ہے لیکن خطوط کی (چار ہزار سے زائد) کثیر تعداد ایک دو افراد کے نام جمع ہونا اور پھر اسے آٹھ ضخیم جلدوں میں شائع کرانا یقیناً ایک بہت بڑا علمی' تحقیقی و ادبی کارنامہ ہے۔ یہ خطوط کا مجموعہ تقریباً پون صدی سے زائد عرصہ پر محیط ہے۔ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی کئی دہائیوں کی محنت شاقہ کا ثمر اور نتیجہ ہے۔ اس میں دارالعلوم حقانیہ کی مکمل تاریخ حضرت مولانا عبدالحقؒ کی سحر انگیز اور ہر دلعزیز شخصیت کے مختلف پہلوؤں مثلاً دارالعلوم دیوبند سے وابستگی' زمانہ تدریس' اساتذہ و مشائخ سے تعلق اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی ساری زندگی کی سیاسی' علمی' ادبی اور خصوصاً صحافتی زاویوں پر مکمل روشنی پڑتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں پاکستان و ہندوستان اور خصوصاً جہاد افغانستان و عالم اسلام کی تمام معروف تحریکات پر بھی بڑی تفصیل کے ساتھ خطوط کے ذریعے رہنمائی ملتی ہے۔ الغرض ان آٹھ جلدوں کے ذریعے سات سمندروں کا پانی ایک کوزے میں کشید کرکے بڑی کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ذیل میں کتاب کی چند اہم خصوصیات اور نکات قارئین الحق کی دلچسپی کے لئے درج کئے جارہے ہیں۔

تقریباً پون صدی پر مشتمل اساطین علم و ادب' علماء و محدثین' مشائخ و اکابرین امت' نامور اہل قلم شہسواران صحافت' دانشور و مصنفین' سیاسی زعماء حکمران و سلاطین کے مکتوبات نگارشات' تاثرات اور احساسات کا مجموعہ علمی' فقہی' مذہبی مسائل' ملکی تحریکات و بین الاقوامی سیاسی اتار چڑھاؤ اور عالم اسلام کو درپیش بحرانوں کے مدوجذر پر ارباب فکر و دانش کے خیالات و افکار کا ایک بڑا ذخیرہ مولانا سمیع الحق کے قلم سے ادبی تعارفی حواشی اور توضیحات مشاہیر کے خطوط کے عکسی نمونے

☆ خطوط کی تعداد و شخصیات کے حوالے سے اردو ادب کی تاریخ میں پہلا قابل قدر گرانقدر اضافہ۔

☆ کسی ایک خاندان کی دو شخصیات کے نام پر اتنی کثیر شخصیات کے مکاتیب کا پہلا مجموعہ۔

☆ پون صدی کی علمی' تاریخی' ادبی' سماجی' سیاسی اور صحافتی شخصیات کے ہزاروں غیر مطبوعہ خطوط کی پہلی بار اشاعت

☆ ایک ایسی ریفرنس بک (حوالہ جاتی کتاب) جس سے سینکڑوں شخصیات کے سوانح مرتب ہوسکتے ہیں۔ اور جس سے دینی' سیاسی' قومی اور ملی تحریکات کی جامع تاریخ بھی مرتب ہوسکتی ہے۔

☆ ہزاروں تعداد پر مشتمل نایاب ترین خطوط' جس میں اہم شخصیات کے تذکرے بھی ہیں' سوانح بھی' علمی مباحثے بھی ہیں اور ادبی شہ پارے بھی' تاریخ بھی ہے تنقید بھی۔

☆ جسمیں اہم سیاسی اور تاریخی واقعات کے رازوں کو آشکارا کیا گیا ہے جس سے ایک مؤرخ آسانی ماضی کو دیکھ کر حال اور مستقبل کی تاریخ مرتب کرسکتا ہے۔ ہر شخصیت کی تصویر اسکے اپنے الفاظ وخیالات کے آئینے میں۔

☆ ہر مکتوب نگار پر مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے سحر انگیز اور شعلہ بار قلم سے معتدل' جامع اور تحقیقی تبصرے دحواشی۔

☆ حقانی فضلاء وحقانی برادری سے وابستہ جملہ افراد کے لئے ایک قیمتی تحفہ اور وانڈکس ہے۔

☆ جسمیں مادر علمی دار العلوم حقانیہ کی سلسلہ وار تاریخ' بانیین' مہتممین' منتظمین' معاونین کے تذکرے وتعارف۔

☆ قومی' ملی' سیاسی' سماجی' دینی' علمی صحافتی اور جہادی میدانوں میں دار العلوم حقانیہ اور اسکے فضلاء کا کردار اور کارنامے۔

☆ عالم کفر سے برسرپیکار حقانی فضلاء اور شہداء کے ایمان افروز حالات وواقعات۔

☆ عالم اسلام کے صدور وسلاطین اور اہم حکومتی شخصیات کا بانی دار العلوم حقانیہ اور مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال۔ اپنے موضوع اور مشمولات پر اپنی نوعیت کی پہلی منفرد کتاب۔

تمام آٹھ جلدوں کی مختصر تفصیل بھی یہاں پر قارئین کی سہولت کے پیش نظر درج کی جارہی ہے

نوٹ: مکتوب نگاروں کی ترتیب فرق مراتب کالحاظ کئے بغیر حروف تہجی الف باء تا کے مطابق رکھی گئی ہے۔

جلد اول: مکتوبات بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق" (صفحات ۷۰۴)

مکتوبات بنام مولانا سمیع الحق کی تفصیل

اکابر برصغیر پاک وہند بشمول بنگلہ دیش کے خطوط (چار جلدوں پر مشتمل)

جلد دوم : اب پ ...... صفحات: (۵۱۶) جلد سوم : ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ز س...... صفحات (۵۶۸)

جلد چہارم: ش ص ض ط ظ ع .... صفحات (۶۵۸)

جلد پنجم: غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی............ صفحات (۵۱۲)

جلد ششم: افغانستان (جہادی مشاہیر کے خطوط' جہادی رپورٹیں' شہداء' تحریک طالبان پر مشتمل تفصیلات گویا جہاد افغانستان اور جامعہ حقانیہ مستقل ایک جلد (صفحات تقریباً ۵۰۰)

جلد ہفتم: بیرونی ممالک ایران' عالم عرب' افریقہ' سنٹرل ایشیاء' فار ایسٹ' امریکہ اور یورپی ممالک...... (صفحات ۵۰۰ سے زائد)

جلد ہشتم: ضمیمہ جات' اضافات اور توضیحات پر مشتمل مستقل جلد

کتاب کا ضخیم مقدمہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بڑی محنت اور دلچسپی کے ساتھ لکھا ہے۔ کتاب اور مقدمہ کے پیش نظر اسے بھی ادارتی صفحات میں شائع کیا جارہا ہے۔ جس سے اس عظیم کتاب کی مکمل ترتیب وتدوین اور اشاعت کی تاریخ قارئین الحق کے سامنے آشکارا ہوجائے گی۔